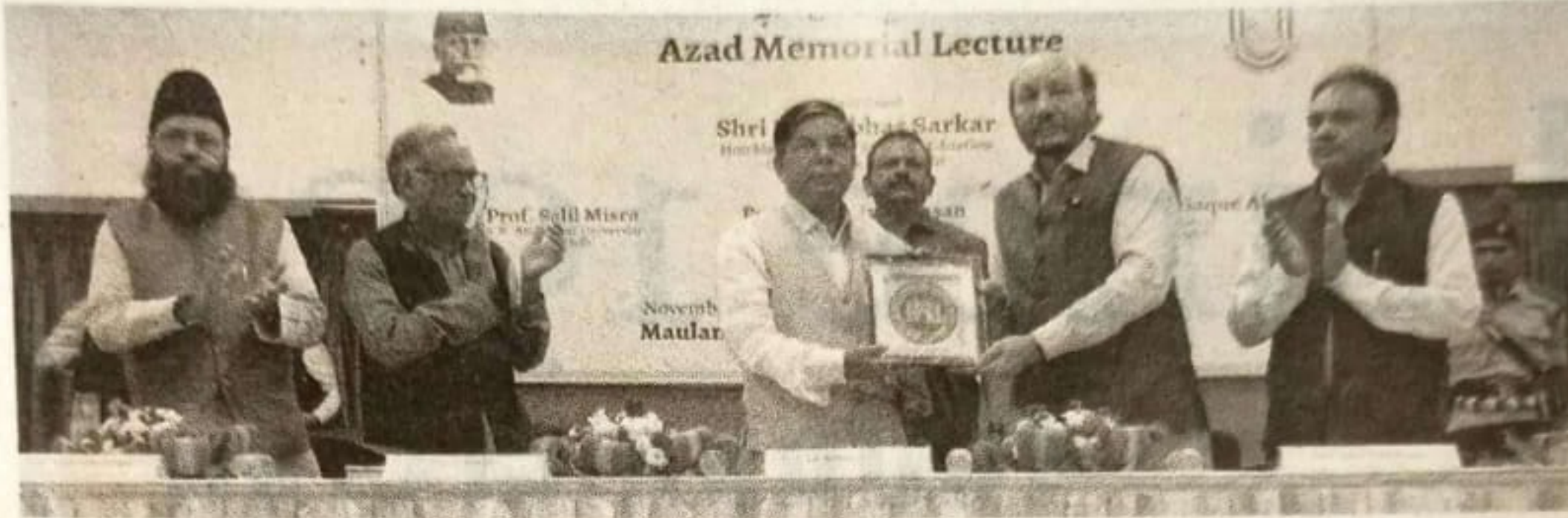


## اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار: ڈاکٹر سبھاش سرکار پروفیسر سلیل مسرا کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب



ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی زبانوں کا فروغ بھی حکومت کی ترجیح ہے اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، مادری زبان میں تعلیم کی وکالت کرتی ہے۔ قبل ازیں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے مملکتی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ روز اول سے جب سے انہوں نے شیخ الجامعہ کا عہدہ سنبھالا ہے وزیر موصوف کا تعاون انہیں حاصل رہا ہے اور امید ہے کہ اس کا سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیل مسرا، سابق وائس چانسلر، بی آر اے میڈیکل یونیورسٹی، نئی دہلی نے آج کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ دیا۔ ان کے خطبہ کا عنوان جدید ہندوستان کے معمار مولانا ابوالکلام آزاد تھا۔ انہوں نے اپنے پراثر خطاب میں مختلف حوالوں سے مولانا کو جدید ہندوستان کا معمار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کو کانگریس کا شو بوائے کہنا ان کے ساتھ زیادتی ہے کیونکہ یہ تو مسلم لیگ قائد کی جانب سے لگایا گیا الزام ہے۔ رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے پروفیسر سلیل مسرا کے خطاب سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ سلیل مسرا نے مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے جامع انداز میں لیکچر دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے اس بات پر زور دیا کہ مولانا آزاد نے نہ صرف گاندھی جی کی فکر کو متاثر کیا بلکہ خود بھی گاندھی کے اثرات کو قبول کیا۔ ان کے مطابق مولانا آزاد کی شخصیت کو لسانیات والے اپنا قرار دیتے ہیں۔ اسلامیات والے انہیں استاد سمجھتے ہیں، تاریخ کے میدان میں ان کو مورخ تسلیم کیا جاتا ہے اور سیاست دان تو انہیں اپنے شعبے سے ہی سمجھتے ہیں اور صحافت کے میدان میں تو ان کی خدمات مسلمہ ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، آزاد چیئر پروفیسر امتیاز حسین نے اختتامی کلمات کہے۔ پروفیسر سید عظیم اشرف جاسی، صدر نقشبندی یوم آزاد تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد عبدالسیح صدیقی، کنوینر تقاریب نے کارروائی چلائی۔ اس موقع پر آئی ایم سی کی جانب سے تیار کردہ یوم آزاد تقاریب پروویڈیور پورٹ پیش کی گئی۔

RD

حیدرآباد، 10 نومبر (پریس نوٹ) طلبہ برادری اور محققین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سبھاش سرکار مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی مدعو تھے۔ اس پروگرام کی پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار نے مولانا آزاد کا تاریخی قول دہرایا کہ ”اگر تم صرف اپنے لیے زندہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ تم اپنی قوم کے لیے زندہ لاش ہو۔“ انہوں نے طلبہ برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ ہم زندہ لاش بن کر نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا ثبوت پیش کریں گے۔ مولانا آزاد کو ہندوستان کی مثالی شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار نے کہا کہ آزاد ہندوستان کا مضبوط تعلیمی ڈھانچہ استوار کرنے میں مولانا کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ان کے مطابق ہندوستان میں آئی آئی جی جیسے اداروں سے لے کر یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای کی تشکیل و آغاز مولانا کی ہی مرہون منت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کا شمار ایسے مفکروں اور دانشوروں میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم کو عام کرتے ہوئے سماج میں سبھی کے لیے مساویانہ ترقی کو یقینی بنانے کے لیے راہیں ہموار کیں۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار، مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ملک و قوم کی تعلیمی ترقی کے لیے مولانا آزاد کا جو نظریہ تھا۔ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان کے خوابوں کی عملی تفسیر بن چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں ہزاروں طلبہ کی علمی پیاس کو بجھانے کے لیے ملک کے طول و عرض میں روایاتی اور فاصلاتی ہر دو طرح کے ذرائع کو بروئے کار لارہی ہے۔ یہ یونیورسٹی مولانا آزاد کے افکار و نظریات کی مشعل بردار ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ وزیر اعظم مودی کی نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد بھی توانائی سے بھرپور نوجوان نسل کی تربیت مقصود



## اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار

پروفیسر سلیل مسرا کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار، پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

حیدرآباد، 10 نومبر (پریس نوٹ) طلبہ برادری اور محققین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کیلئے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سبھاش سرکار مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی مدعو تھے۔ اس پروگرام کی پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار نے مولانا آزاد کا تاریخی قول دہرایا کہ ”اگر تم صرف اپنے لیے زندہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ تم اپنی قوم کے لیے زندہ لاش ہو۔“ انہوں نے طلبہ برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ ہم زندہ لاش بن کر نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا ثبوت پیش کریں گے۔ مولانا آزاد کو ہندوستان کی مثالی شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار نے کہا کہ آزاد ہندوستان کا مضبوط تعلیمی ڈھانچہ استوار کرنے میں مولانا کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا

کی تربیت مقصود ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی زبانوں کا فروغ بھی حکومت کی ترجیح ہے اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، مادری زبان میں تعلیم کی وکالت کرتی ہے۔ قبل ازیں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے مملکتی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ روز اول سے جب سے انہوں نے شیخ الجامعہ کا عہدہ سنبھالا ہے وزیر موصوف کا تعاون انہیں حاصل رہا ہے اور امید ہے کہ اس کا سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیل مسرا، سابق وائس چانسلر، بی آر ایم ایڈ کر یونیورسٹی، نئی دہلی نے آج کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ دیا۔ ان کے خطبہ کا عنوان جدید ہندوستان کے معمار مولانا ابوالکلام آزاد تھا۔ انہوں نے اپنے پر اثر خطاب میں مختلف حوالوں سے مولانا کو جدید ہندوستان کا معمار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کو کانگریس کا شو بوائے کہنا ان کے ساتھ زیادتی ہے کیونکہ یہ تو مسلم لیگ قائد کی جانب سے لگایا گیا الزام ہے۔ رجسٹرار



پروفیسر اشتیاق احمد نے پروفیسر سلیل مسرا کے خطاب سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ سلیل مسرا نے مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے جامع انداز میں لیکچر دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے اس بات پر زور دیا کہ مولانا آزاد نے نہ صرف گاندھی جی کی فکر کو متاثر کیا بلکہ خود بھی گاندھی کے اثرات کو قبول کیا۔ ان کے مطابق مولانا آزاد کی شخصیت کو انسانیت والے اپنا قرار دیتے ہیں۔ اسلامیات والے انہیں استاد سمجھتے ہیں، تاریخ کے میدان میں ان کو مورخ تسلیم کیا جاتا ہے اور سیاست دان تو انہیں اپنے شعبے سے ہی سمجھتے ہیں اور صحافت کے میدان میں تو ان کی خدمات مسلمہ ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، آزاد چیئر پروفیسر امتیاز حسین نے اختتامی کلمات کہے۔ پروفیسر سید علیم اشرف جاسی، صدر نشین یوم آزاد تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد عبدالمسیح صدیقی، کنوینر تقاریب نے کارروائی چلائی۔ اس موقع پر آئی ایم سی کی جانب سے تیار کردہ یوم آزاد تقاریب پروویڈیو رپورٹ پیش کی گئی۔

جاسکتا۔ ان کے مطابق ہندوستان میں آئی آئی جیسے اداروں سے لے کر یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای کی تشکیل و آغاز مولانا کی ہی مرہون منت ہیں۔ مولانا آزاد کا شمار ایسے مفکروں اور دانشوروں میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم کو عام کرتے ہوئے سماج میں سبھی کے لیے مساویانہ ترقی کو یقینی بنانے کیلئے راہیں ہموار کیں۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار، مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ملک و قوم کی تعلیمی ترقی کے لیے مولانا آزاد کا جو نظریہ تھا۔ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان کے خوابوں کی عملی تعبیر بن چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں ہزاروں طلبہ کی علمی پیاس کو بجھانے کے لیے ملک کے طول و عرض میں روایاتی اور فاصلاتی ہر دو طرح کے ذرائع کو بروئے کار لارہی ہے۔ یہ یونیورسٹی مولانا آزاد کے افکار و نظریات کی مشعل بردار ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ وزیر اعظم مودی کی نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد بھی توانائی سے بھرپور نوجوان نسل



# اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار: مرکزی وزیر سبھاش سرکار

## پروفیسر سلیل مسرا کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کا خطاب

اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ سلیل مسرا نے مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے جامع انداز میں لیکچر دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے اس بات پر زور دیا کہ مولانا آزاد نے نہ صرف گاندھی جی کی فکر کو متاثر کیا بلکہ خود بھی گاندھی کے اثرات کو قبول کیا۔ ان کے مطابق مولانا آزاد کی شخصیت کو لسانیات والے اپنا قرار دیتے ہیں۔ اسلامیات والے انہیں استاد سمجھتے ہیں، تاریخ کے میدان میں ان کو مورخ تسلیم کیا جاتا ہے اور سیاست داں تو انہیں اپنے شعبے سے ہی سمجھتے ہیں اور صحافت کے میدان میں تو ان کی خدمات مسلمہ ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، آزاد چیئر پروفیسر امتیاز حسین نے اختتامی کلمات کہے۔ پروفیسر سید عظیم اشرف جاسی، صدر نشین یوم آزاد تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد عبد السبع صدیقی، کنوینر تقاریب نے کارروائی چلائی۔ اس موقع پر آئی ایم سی کی جانب سے تیار کردہ یوم آزاد تقاریب پروویڈیو رپورٹ پیش کی گئی۔

مادری زبان میں تعلیم کی وکالت کرتی ہے۔ قبل ازیں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے مملکتی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ روز اول سے جب سے انہوں نے شیخ الجامعہ کا عہدہ سنبھالا ہے وزیر موصوف کا تعاون انہیں حاصل رہا ہے اور امید ہے کہ اس کا سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیل مسرا، سابق وائس چانسلر، بی آر ایم بیڈ کر یونیورسٹی، نئی دہلی نے آج کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ دیا۔ ان کے خطبہ کا عنوان جدید ہندوستان کے معمار مولانا ابوالکلام آزاد تھا۔ انہوں نے اپنے پر اثر خطاب میں مختلف حوالوں سے مولانا کو جدید ہندوستان کا معمار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کو کانگریس کا شوبوائے کہنا ان کے ساتھ زیادتی ہے کیونکہ یہ تو مسلم لیگ قائد کی جانب سے لگایا گیا الزام ہے۔ رجسٹرار یونیورسٹی پروفیسر اشتیاق احمد نے پروفیسر سلیل مسرا کے خطاب سے مکمل

ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کا شمار ایسے مفکروں اور دانشوروں میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم کو عام کرتے ہوئے سماج میں سبھی کے لیے مساویانہ ترقی کو یقینی بنانے کے لیے راہیں ہموار کیں۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار، مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ملک و قوم کی تعلیمی ترقی کے لیے مولانا آزاد کا جو نظریہ تھا۔ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان کے خوابوں کی عملی تفسیر بن چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں ہزاروں طلبہ کی علمی پیاس کو بجھانے کے لیے ملک کے طول و عرض میں روایاتی اور فاصلاتی ہر دو طرح کے ذرائع کو بروئے کار لارہی ہے۔ یہ یونیورسٹی مولانا آزاد کے افکار و نظریات کی مشعل بردار ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ وزیر اعظم مودی کی نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد بھی توانائی سے بھرپور نوجوان نسل کی تربیت مقصود ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی زبانوں کا فروغ بھی حکومت کی ترجیح ہے اور نئی قومی تعلیمی پالیسی،

حیدرآباد۔ 10 نومبر (پریس نوٹ) طلبہ برادری اور محققین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سبھاش سرکار مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی مدعو تھے۔ اس پروگرام کی صدارت پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے کی۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار نے مولانا آزاد کا تاریخی قول دہرایا کہ ”اگر تم صرف اپنے لیے زندہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ تم اپنی قوم کے لیے زندہ لاش ہو۔“ انہوں نے طلبہ برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ ہم زندہ لاش بن کر نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا ثبوت پیش کریں گے۔ مولانا آزاد کو ہندوستان کی مثالی شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار نے کہا کہ آزاد ہندوستان کا مضبوط تعلیمی ڈھانچہ استوار کرنے میں مولانا کی خدمات کو بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ان کے مطابق ہندوستان میں آئی آئی جیسے اداروں سے لے کر یوٹی وی، اے آئی سی ٹی ای کی تشکیل و آغاز مولانا کی ہی مرہون منت

### SAKSHI

## విద్యార్థులు, పరిశోధకులు దేశాభివృద్ధికి కృషి చేయాలి

కేంద్ర విద్యాశాఖ సహాయ మంత్రి డాక్టర్ సుభాష్ సర్కార్



రాయదుర్గం: విద్యార్థులు, పరిశోధకులు దేశ ఆర్థిక, సామాజిక అభివృద్ధికి కృషి చేయాలని కేంద్ర విద్యా శాఖ సహాయ మంత్రి డాక్టర్ సుభాష్ సర్కార్ పేర్కొన్నారు. గచ్చిబౌలిలోని మనూల్ ఆజాద్ స్మారక ఉపన్యాస కార్యక్రమంను శుక్రవారం నిర్వహించారు. వీసీ ఐసుల్ హసన్ అధ్యక్షతన జరిగిన సమావేశంలో పాల్గొన్న ఆయన మాట్లాడుతూ మౌలానా ఆజాద్ బహుముఖ ప్రజ్ఞాశాలి అని అభివర్ణించారు. ఎన్ఈపి-2020 శక్తివంతమైన యువతరానికి శిక్షణ ఇవ్వడమే ప్రధాని యొక్క కొత్త విద్యా విధానమని ఆయన అన్నారు. ఈ విద్యా విధానం కింద భారతీయ భాషలను ప్రోత్స

కేంద్ర మంత్రి సుభాష్ సర్కార్ కు జ్ఞాపికను లందిస్తున్న వీసీ ఐసుల్ హసన్ హించడం అనేది కేంద్రం యొక్క ప్రధాన ప్రాధాన్యత అన్నారు. అనంతరం కేంద్ర మంత్రిని వీసీ సత్కరించి మొమెంటోను అందించారు. అనంతరం న్యూఢిల్లీలోని వీఆర్ అంటేద్కర్ యూనివర్సిటీ మాజీ వీసీ ప్రొఫెసర్ సలీల్ మిత్రా ప్రసంగించారు. ప్రొఫెసర్లు, అధ్యాపకులు, అధికారులు, విద్యార్థులు పాల్గొన్నారు. 5



# Students & Researchers should work for economic & social development: MoS Education

## Azad Memorial Lecture held at MANUU

### FREEDOM PRESS BUREAU

In a significant address at Maulana Azad National Urdu University (MANUU) on Friday, Union Minister of State for Education, Dr. Subhas Sarkar, emphasized the pivotal role of students and researchers in steering the economic and social development of the nation. The occasion marked the Azad Memorial Lecture in connection with National Education Day and the birth anniversary of Maulana Abul Kalam Azad.

Quoting Maulana Azad's historic words, Dr. Subhas Sarkar urged students to transcend self-interest and prove

### Azad Memorial Lecture



MANUU VC Prof. Syed Ainul Hasan presenting a memento to MoS Education Dr. Subhas Sarkar.

their commitment to humanity, emphasizing that living solely for oneself is akin to being a "living corpse" for the nation.

Describing Maulana

Azad as a versatile personality, the Union Education Minister underscored Azad's instrumental contributions to India's educational landscape.

Maulana Azad played a key role in founding educational bodies such as UGC, AICTE, CSIR, ICCR in India, leaving an indelible mark on the nation's educational structure.

Dr. Subhas Sarkar expressed satisfaction with MANUU's role in realizing Maulana Azad's dreams, praising the university for providing education in both regular and distance modes through the Urdu language.

Addressing the National Education Policy (NEP) 2020, Dr. Sarkar highlighted Prime Minister Narendra Modi's vision for training the energetic young generation. **FP**



# نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد ملک کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانا: ڈاکٹر سبھاش سرکار

## اردو یونیورسٹی کے اساتذہ کے ساتھ مرکزی مملکتی وزیر تعلیم کا اجلاس



داں طبقے کو اردو زبان میں اعلیٰ اور عصری تعلیم حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔ کیونکہ نئی تعلیمی پالیسی میں پانچویں جماعت تک لازمی طور پر اور آٹھویں جماعت تک اختیاری طور پر مادری زبان میں تعلیم کی بات کہی گئی ہے۔ اس پس منظر میں اردو یونیورسٹی کے لیے نئی قومی تعلیمی پالیسی بڑی مددگار ثابت ہوگی۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے انسٹرکشنل میڈیا سنٹر کے احاطہ میں منعقدہ اس نشست میں مختلف شعبوں کے صدور، ڈین اور دیگر اعلیٰ عہدیداران موجود تھے۔

اور اس سمت کی جانے والی کوششوں سے واقف کروایا۔ پروفیسر عین الحسن نے بتلایا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی کے تحت رواں برس انڈر گریجویٹ چار سالہ کورس کا بھی مختلف مضامین کے ساتھ آغاز کر دیا گیا۔ مرکزی وزیر نے اس بات پر بھی خوشی کا اظہار کیا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت اردو یونیورسٹی میں ان لائن تعلیم اور ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعہ بھی طلبہ کو زبوریہ تعلیم سے آراستہ کرنے کے مواقع فراہم کیے گئے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اردو یونیورسٹی میں این ای پی کے نفاذ سے ملک کے اردو

حیدرآباد:- 9 نومبر (پریس نوٹ) اردو یونیورسٹی میں جس طرح سے نئی قومی پالیسی 2020 کا نفاذ کیا گیا ہے یہ بڑی خوش آئند بات ہے۔ کیونکہ اس نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد ملک کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی مملکتی وزیر تعلیم، ڈاکٹر سبھاش سرکار نے کیا۔ وہ آج شام مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں اساتذہ اور غیر تدریسی عملے کے ساتھ منعقدہ اجلاس کو مخاطب کر رہے تھے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی کی بدولت ملک کا تعلیمی منظر نامہ آئندہ دس برسوں میں یکسر تبدیل ہو جائے گا اور طلبہ کے لیے حصول تعلیم آسان ہونے کے ساتھ انہیں بہتر مندر بنا کر ان کے لیے روزگار کا حصول آسان ہو جائے گا۔ قبل ازیں مرکزی وزیر کی اردو یونیورسٹی آمد کے موقع پر وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن اور رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے ان کا خیر مقدم کیا۔ اردو یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے اس موقع پر مملکتی وزیر تعلیم کو مانو کا مختصر اعراف پیش کیا اور انہیں اردو یونیورسٹی میں قومی تعلیمی پالیسی کے بتدریج نفاذ

# اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار: ڈاکٹر سہجاش سرکار

## پروفیسر سلیل مسرا کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب



حیدرآباد، 10 نومبر (آداب تلنگانہ نیوز) طلبہ برداری اور محققین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سہجاش سرکار مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی مدعو تھے۔ اس پروگرام کی پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سہجاش سرکار نے مولانا

مرکزی پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے مملکتی وزیر تعلیم ڈاکٹر سہجاش سرکار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ روزوں سے جب سے انہوں نے شیخ الجامعہ کا عہدہ سنبھالا ہے وزیر موصوف کا تعاون انہیں حاصل رہا ہے اور امید ہے کہ اس کا سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیل مسرا، سابق وائس چانسلر، بی آر ایمید کو یونیورسٹی، نئی دہلی نے آج کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ دیا۔ ان کے خطبہ کا عنوان جدید ہندوستان کے معمار مولانا ابوالکلام آزاد تھا۔ انہوں نے اپنے پراثر خطاب میں مختلف حوالوں سے مولانا کو جدید ہندوستان کا معمار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کو کانگریس کا شوبھائے کہنا ان کے ساتھ زیادتی ہے کیونکہ یہ تو مسلم لیگ قائد کی جانب سے لگایا گیا الزام ہے۔ رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے پروفیسر سلیل مسرا کے خطاب سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ سلیل مسرا نے مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے جامع انداز میں لکچر دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے اس بات پر زور دیا کہ مولانا آزاد نے نہ صرف گاندھی جی کی فکر کو متاثر کیا بلکہ خود بھی گاندھی کے اثرات کو قبول کیا۔ ان کے مطابق مولانا آزاد کی شخصیت کو لسانیات والے اپنا قرار دیتے ہیں۔ اسلامیات والے انہیں استاد سمجھتے ہیں، تاریخ کے میدان میں ان کو مورخ تسلیم کیا جاتا ہے اور سیاست دان تو انہیں اپنے شیبے سے ہی سمجھتے ہیں اور صحافت کے میدان میں تو ان کی خدمات مسلمہ ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، آزاد چیئر پروفیسر امتیاز حسین نے اختتامی کلمات کہے۔ پروفیسر سید علیم اشرف جاسی، صدر نشین یوم آزاد تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد عبدالسیع صدیقی، کنوینر تقاریب نے کارروائی چلائی۔ اس موقع پر آئی ایم سی کی جانب سے تیار کردہ یوم آزاد تقاریب پروڈیو یورپورٹ پیش کی گئی۔

آزاد کا تاریخی قول دہرایا کہ ”اگر تم صرف اپنے لیے زندہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ تم اپنی قوم کے لیے زندہ لاش ہو۔“ انہوں نے طلبہ برداری پر زور دیا کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ ہم زندہ لاش بن کر نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا ثبوت پیش کریں گے۔ مولانا آزاد کو ہندوستان کی مثالی شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم ڈاکٹر سہجاش سرکار نے کہا کہ آزاد ہندوستان کا مضبوط تعلیمی ڈھانچہ استوار کرنے میں مولانا کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ان کے مطابق ہندوستان میں آئی آئی جیسے اداروں سے لے کر یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای کی تشکیل و آغاز مولانا کی ہی مہربان منت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کا شمار ایسے مفکروں اور دانشوروں میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم کو عام کرتے ہوئے سماج میں سبھی کے لیے مساویانہ ترقی کو یقینی بنانے کے لیے راہیں ہموار کیں۔ ڈاکٹر سہجاش سرکار، مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ملک و قوم کی تعلیمی ترقی کے لیے مولانا آزاد کا جو نظریہ تھا۔ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان کے خوابوں کی عملی تعبیر بن چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں ہزاروں طلبہ کی علمی پیاس کو بجھانے کے لیے ملک کے طول و عرض میں روایاتی اور فاصلاتی ہر دو طرح کے ذرائع کو بروئے کار لاری ہے۔ یہ یونیورسٹی مولانا آزاد کے افکار و نظریات کی مشعل بردار ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ وزیر اعظم مودی کی نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد بھی تو اتنا ہی ہے پھر پورنو جوانی کی تربیت مقصود ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی زبانوں کا فروغ بھی حکومت کی ترجیح ہے اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، مادی زبان میں تعلیم کی وکالت کرتی ہے۔ قبل ازیں یوم آزاد تقاریب کے



# اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار: ڈاکٹر سہاش سرکار

## پروفیسر سلیل مشرا کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ، پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب



حیدرآباد، 10 نومبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: طلبہ برادری اور محققین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سہاش سرکار مرکزی مہکتی وزیر تعلیم نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی مدعو تھے۔ اس پروگرام کی پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سہاش سرکار نے مولانا آزاد کا تاریخی قول دہرایا کہ ”اگر تم صرف اپنے لیے زندہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ تم اپنی قوم کے لیے زندہ لاش ہو۔“ انہوں نے طلبہ برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ ہم زندہ لاش بن کر نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا ثبوت پیش کریں گے۔ مولانا آزاد کو ہندوستان کی مثالی شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم ڈاکٹر سہاش سرکار نے کہا کہ آزاد ہندوستان کا مضبوط تعلیمی ڈھانچہ استوار کرنے میں مولانا کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ان کے مطابق ہندوستان میں آئی آئی جیسے اداروں سے لے کر یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای کی تشکیل و آغاز مولانا کی ہی

مرہون منت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کا شمار ایسے مفکروں اور دانشوروں میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم کو عام کرتے ہوئے سماج میں سبھی کے لیے مساویانہ ترقی کو یقینی بنانے کے لیے راہیں ہموار کیں۔ ڈاکٹر سہاش سرکار، مرکزی مہکتی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ملک و قوم کی تعلیمی ترقی کے لیے مولانا آزاد کا جو نظریہ تھا۔ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان کے خوابوں کی عملی تفسیر بن چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں ہزاروں طلبہ کی علمی سیاسی کو بھانے کے لیے ملک کے طول و عرض میں روایاتی اور فاصلاتی ہر دو طرح کے ذرائع کو بروئے کار لارہی ہے۔ یہ یونیورسٹی مولانا آزاد کے افکار و نظریات کی مشعل بردار ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ وزیر اعظم مودی کی نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد بھی توانائی سے بھرپور نوجوان نسل کی تربیت مقصود ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی زبانوں کا فروغ بھی حکومت کی ترجیح ہے اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، مادری زبان میں تعلیم کی وکالت کرتی ہے۔ نیشنل یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے مہکتی وزیر تعلیم ڈاکٹر سہاش سرکار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ روز اول سے جب سے انہوں نے صحیح الجامعہ کا عہدہ سنبھالا ہے وزیر موصوف کا تعاون انہیں حاصل رہا ہے اور امید ہے کہ اس کا سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔

# اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار

## پروفیسر سلیل مسرا کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب



حیدرآباد، 10 نومبر (پریس نوٹ) طلبہ برادری اور محققین کی بڑھتی ہوئی تعداد کی مدد سے اور سماجی ترقی کے لیے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سہاسی سرکار مرکزی مکتبہ دہلی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد پبلش اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریر کے مرکزی پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی موجود تھے۔ اس پروگرام میں پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سہاسی سرکار نے مولانا آزاد کا تاریخی قول دہرایا کہ ”مکتبہ صرف اپنے لیے زندہ ہو جاساں کا مطلب ہے مکتبہ کو اپنی قوم کے لیے زندہ ہونا ہے۔“ انہوں نے طلبہ برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ ہم زندہ لاش بن کر نہیں بلکہ انسانیت کی

کے ساتھ زندگی ہے۔ کیونکہ ہر مسلم لگ بھگ کا مذہبی جانب سے لگا ہوا گیا انجام ہے۔ رجز اور پروفیسر اشتیاق احمد نے پروفیسر سلیل مسرا کے خطاب سے عمل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ سلیل مسرا نے مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے جامع اعزاز میں چنگر دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے اس بات پر زور دیا کہ مولانا آزاد نے نہ صرف کاغذی جہتی فکر کو متاثر کیا بلکہ خود بھی کاغذی کے اثرات کو قبول کیا۔ ان کے مطابق مولانا آزاد کی شخصیت کو انسانیت والے اپنا قرار دیتے ہیں۔ اسلامیت والے انہیں استاد سمجھتے ہیں، تاریخ کے میدان میں ان کو مورخ تسلیم کیا جاتا ہے اور سیاست دان تو انہیں اپنے شعبے سے سمجھتے ہیں اور صحافت کے میدان میں تو ان کی خدمات مسلمہ ہیں۔ مولانا آزاد پبلش اردو یونیورسٹی، آزاد چیتھر پروفیسر امتیاز حسین نے انتظامی کلمات کہے۔ پروفیسر سید مشرف حاشی، صدر شعبہ یوم آزاد تقریر نے شکر ادا کیا۔ پروفیسر محمد سعید صاحب، سیکرٹری تقریر نے کارروائی چلائی۔ اس موقع پر آئی ایم سی کی جانب سے تیار کردہ یوم آزاد تقاریر پڑھنے پر اہمیت پیش کی گئی۔

یونیورسٹی مولانا آزاد کے افکار و نظریات کی مشعل بردار ہے۔ مرکزی دہلی نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ مذہبی و علم سومی کی فنی تعلیمی پالیسی کا مقصد بھی تو انسانی ہے۔ مگر پھر جو انسانی ترقیت مقصود ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی زبانوں کا فروغ بھی حکومت کی ترجیح ہے اور فنی تعلیمی پالیسی، ماہری زبان میں تعلیم کی وکالت کرتی ہے۔ سچے ازمیں یوم آزاد تقاریر کے مرکزی پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی تحریقی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے مکتبہ دہلی یونیورسٹی سرکار کا شکر ادا کیا اور کہا کہ مولانا آزاد سے جب سے انہوں نے شیخ الحداد کا عہدہ سنبھالا ہے وہ پھر مصروف کا تعاون انہیں حاصل رہا ہے اور امید ہے کہ اس کا سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیل مسرا، سابق وائس چانسلر، آئی ایم سی، یونیورسٹی، فنی و فنی آج کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ دیا۔ ان کے خطبہ کا عنوان ہے ”یوم آزاد تقاریر کے حصار مولانا آزاد کا نظام“ انہوں نے اپنے پرائز خطاب میں مختلف حوالوں سے مولانا کو عہدہ ہندوستان کا معیار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا فکر میں کا شوبہا کے ناکوان

خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا ثبوت پیش کریں گے۔ مولانا آزاد کو ہندوستان کی مثالی شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی دہلی یونیورسٹی ڈاکٹر سہاسی سرکار نے کہا کہ آزاد ہندوستان کا مشہور تعلیمی و سماجی استوار کرنے میں مولانا کی خدمات کو بھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ان کے مطابق ہندوستان میں آئی ایم سی جیسے اداروں سے لے کر پری ایم سی، اے آئی ایم سی کی تعلیم و آزاد مولانا کی ہی مرہون منت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کا شمار ایسے مفکر اور دانشوروں میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم کو عام کرنے سے سوائے سماج میں سبھی کے لیے مساوی ترقی کو یقینی بنانے کے لیے ماہیں ہرگز نہیں۔ ڈاکٹر سہاسی سرکار مرکزی مکتبہ دہلی نے طلبہ کے حریہ کہا کہ مکتبہ دہلی کی تعلیمی ترقی کے لیے مولانا آزاد کا جرنل ہے۔ آج مولانا آزاد پبلش اردو یونیورسٹی ان کے خوابوں کی تکمیل ہیں۔ انہوں نے اس بات پر غرضی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں ہزاروں طلبہ کی طبی چٹاں کو بچانے کے لیے مکتبہ کے عمل و دوش میں روایتی اور انقلابی ہر دوش کے ذرائع کو بروئے کار لاری ہے۔ یہ



# مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار: ڈاکٹر سبھاش سرکار

پروفیسر سلیل مسرا کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ۔ پروفیسر عین الحسن ودیگر کے خطاب

توانائی سے بھرپور نوجوان نسل کی تربیت مقصود ہے۔ ساتھ ہی ہندوستانی زبانوں کا فروغ بھی حکومت کی ترجیح ہے اور نئی قومی تعلیمی پالیسی، مادری زبان میں تعلیم کی وکالت کرتی ہے۔ قبل ازیں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام کا آغاز وائس چانسلر پروفیسر عین الحسن کی خیر مقدمی تقریر سے ہوا۔ انہوں نے مملکتی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ روز اول سے جب سے انہوں نے شیخ الجامعہ کا عہدہ سنبھالا ہے وزیر موصوف کا تعاون انہیں حاصل رہا ہے اور امید ہے کہ اس کا سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ پروفیسر سلیل مسرا، سابق وائس چانسلر، بی آر امبیڈکر یونیورسٹی، نئی دہلی نے آج کا مولانا آزاد یادگاری خطبہ دیا۔ ان کے خطبہ کا عنوان جدید ہندوستان کے معمار مولانا ابوالکلام آزاد تھا۔ انہوں نے اپنے پراثر خطاب میں مختلف حوالوں سے مولانا کو جدید ہندوستان کا معمار قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کو کانگریس کا شوبہاؤے کہنا ان کے ساتھ زیادتی ہے کیونکہ یہ تو مسلم لیگ قائد کی جانب سے لگایا گیا الزام ہے۔ رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد نے پروفیسر سلیل مسرا کے خطاب سے عمل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ سلیل مسرا نے مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے جامع انداز میں لیکچر دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے اس بات پر زور دیا کہ مولانا آزاد نے نہ صرف گاندھی جی کی فکر کو متاثر کیا بلکہ خود بھی گاندھی کے اثرات کو قبول کیا۔ ان کے مطابق مولانا آزاد کی شخصیت کو انسانیت والے اپنا قرار دیتے ہیں۔ اسلامیات والے انہیں استبداد سمجھتے ہیں، تاریخ کے میدان میں ان کو مورخ تسلیم کیا جاتا ہے اور سیاست داں تو انہیں اپنے شعبے سے ہی سمجھتے ہیں اور صحافت کے میدان میں تو ان کی خدمات مسلمہ ہیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، آزاد چیئر پروفیسر امتیاز حسین نے اختتامی کلمات کہے۔ پروفیسر سید عظیم اشرف جاسی، صدر نشین یوم آزاد تقاریب نے شکریہ ادا کیا۔ پروفیسر محمد عبدالمسیح صدیقی، کنوینر تقاریب نے کارروائی چلائی۔

حیدرآباد، 10 نومبر (پریس نوٹ) طلبہ برادری اور محققین کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ملک کی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے کام کریں۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر سبھاش سرکار مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں یوم آزاد تقاریب کے مرکزی پروگرام میں بحیثیت مہمان خصوصی مدعو تھے۔ اس پروگرام کی پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار نے مولانا آزاد کا تاریخی قول دہرایا کہ ”اگر تم صرف اپنے لیے زندہ ہو تو اس کا مطلب ہے کہ تم اپنی قوم کے لیے زندہ لاش ہو۔“ انہوں نے طلبہ برادری پر زور دیا کہ وہ اس بات کا عہد کریں کہ ہم زندہ لاش بن کر نہیں بلکہ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا ثبوت پیش کریں گے۔ مولانا آزاد کو ہندوستان کی مثالی شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم ڈاکٹر سبھاش سرکار نے کہا کہ آزاد ہندوستان کا مضبوط تعلیمی ڈھانچہ استوار کرنے میں مولانا کی خدمات کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ ان کے مطابق ہندوستان میں آئی آئی جیسے اداروں سے لے کر یو جی سی، اے آئی سی ٹی ای کی تشکیل و آغاز مولانا کی ہی مرہون منت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کا شمار ایسے مفکروں اور دانشوروں میں ہوتا ہے جنہوں نے تعلیم کو عام کرتے ہوئے سماج میں سبھی کے لیے مساویانہ ترقی کو یقینی بنانے کیلئے راہیں ہموار کیں۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار، مرکزی مملکتی وزیر تعلیم نے مزید کہا کہ ملک و قوم کی تعلیمی ترقی کے لیے مولانا آزاد کا جو نظریہ تھا۔ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی اگلے خوابوں کی عملی تفسیر بن چکی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں ہزاروں طلبہ کی علمی پیاس کو بجھانے کے لیے ملک کے طول و عرض میں روایاتی اور فاصلاتی ہر دو طرح کے ذرائع کو بروئے کار لاری ہے۔ یہ یونیورسٹی مولانا آزاد کے افکار و نظریات کی مشعل بردار ہے۔ مرکزی وزیر نے اس بات کی بھی وضاحت کی کہ وزیر اعظم مودی کی نئی تعلیمی پالیسی کا مقصد بھی



## اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد کے افکار کی مشعل بردار: ڈاکٹر سبھاش سرکار

### پروفیسر سلیل مسرا کا مولانا آزاد یادگاری خطاب۔ پروفیسر عین الحسن و دیگر کے خطاب

پروفیسر اشتیاق احمد نے پروفیسر سلیل مسرا کے خطاب سے عملی التاق کرتے ہوئے کہا کہ سلیل مسرا نے مولانا کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے ہانس اے ااز میں لکچر دیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد نے اس بات پر زور دیا کہ مولانا آزاد نے صرف کامیابی ہی کی تلاش نہ کی بلکہ خود بھی کامیابی کے اثرات کو قبول کیا۔ ان کے ملاحظہ مولانا آزاد کی شخصیت کو لسانیات والے اپنا قرار دیتے ہیں۔ اسلامیات والے انکس اکتاہکتے ہیں۔ لسانیات کے میدان میں ان کو مسرت و مسکینا ملتا ہے اور سیاست دان کو انکس اکتاہکتا ہے۔ پروفیسر نے کہا کہ ان کی شخصیت میں اور صوفیت کے میدان میں تو ان کی خدمات مسلم ہیں۔ مولانا آزاد کو مشعل اردو یونیورسٹی، آزاد پٹیور پروفیسر امتیاز حسین نے اختیاری تمغاتی دی گئے۔ پروفیسر سلیل مسرا، اظرف ہاشمی، صدر تعلیمی یوم آزادنگار پب نے تقریب پر ادا کیا۔ پروفیسر محمد اسحق مسیحی نے مولانا آزادنگار پب کے خطاب سے متعلق سنی اور مسیحی برادریوں کی وابستگی کی جانب سے تیار کردہ یوم آزادنگار پب پر وٹو پوسٹرز پیش کی گئی۔



ڈاکٹر سبھاش سرکار کا خطاب ہوا اور کہا کہ روز اول سے جب سے انہوں نے شیخ الحداد کا صدر سنبھالا ہے وزیر موصوف کا تعاون انکس عاقل، ہائے لوہا سیدہ کے اس لا سلسلہ آگے کی جاتی رہی ہے۔ ڈاکٹر پروفیسر سلیل مسرا، مباحثہ وائس چانسلر، بی آر او پی کے یونیورسٹی، نئی دہلی نے آج مولانا آزاد یادگاری خطاب دیہان کے خطاب کا عنوان ہے وزیر ہندوستان کے ممبر مولانا اہم اقدام آزادنگار۔ انہوں نے اپنے خطاب میں مختلف حوالوں سے مولانا کو بڑے ہندوستان کو قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا لاکھ برس کا عہدوں کے گناہ کے ساتھ زیادتی سے لکھنے پر تو مسلم لیگ قائد کی جانب سے لایا گیا اقدام ہے۔ ہندو

ہندوستان کے ملاحظہ ہندوستان میں آئی کی بیہندو اور ان سے ملے کر یونیورسٹی، اسے آئی سی ای کی تشکیل آواز مولانا کی ہی سرچون منت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کا شمار اہم ملاحظہ اور دانشوروں میں ہوتا ہے انہوں نے گفتگو عام کرتے ہوئے مسلمانوں کی لیے مساویانہ ترقی کو چاہتی ہائے کے لیے راہیں نمودار ہیں۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار، مرکزی تعلیمی وزیر ہند نے مولانا آزادنگار پب کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ مولانا آزادنگار پب کے خواہش ان کے خواہش کا پیڑ ہوئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں

ہندوستان کے ملاحظہ ہندوستان میں آئی کی بیہندو اور ان سے ملے کر یونیورسٹی، اسے آئی سی ای کی تشکیل آواز مولانا کی ہی سرچون منت ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا آزاد کا شمار اہم ملاحظہ اور دانشوروں میں ہوتا ہے انہوں نے گفتگو عام کرتے ہوئے مسلمانوں کی لیے مساویانہ ترقی کو چاہتی ہائے کے لیے راہیں نمودار ہیں۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار، مرکزی تعلیمی وزیر ہند نے مولانا آزادنگار پب کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ مولانا آزادنگار پب کے خواہش ان کے خواہش کا پیڑ ہوئی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی اردو زبان میں

#### الحیات نیوز سروس

میرا آواز دہلی، لاہور، کراچی اور کابل سے آواز دہلی سے کہ وہ ملک کی معافی اور سماجی ترقی کے لیے کام کریں۔ ان شکایات کا اظہار ڈاکٹر سبھاش سرکار مرکزی تعلیمی وزیر ہند نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد یونیورسٹی میں یوم آزادنگار پب کے سرکاری پروگرام میں شخصیت محمدان موسوی صاحب نے اس پروگرام کی پروفیسر پب میں انکس وائس چانسلر نے مسدات کی۔ ڈاکٹر سبھاش سرکار نے مولانا آزادنگار پب پر ادا کیا کہ مسرت اپنے لیے زور دیا کہ انکس ملاحظہ سے کہ تم اپنی قوم کے لیے زندہ لاش ہو۔ انہوں نے خطاب ہادی پر زور دیا کہ وہ اس بات کا مدد کریں کہ ہندوستان میں انکس جگہ انسانیت کی خدمت کرتے ہوئے انسان ہونے کا نعمت بخش کریں گے۔ مولانا آزاد کو ہندوستان کی ملاحظہ شخصیت قرار دیتے ہوئے مرکزی وزیر تعلیم و اظرف ہاشمی نے کہا کہ انکس ہندوستان کا مسلمہ و اسلامی ڈیپلومی اسیٹور کرنے سے مولانا کی خدمات کو بھی فراموش نہیں کیا



## متین اشرف مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی طلباء یونین کے گیارہویں صدر منتخب نئے عہدیداران یونیورسٹی میں تعلیمی فضا کو مزید بہتر بنائیں (وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن)

مانو طلبہ یونین 2023-24



مانو طلبہ یونین کے حالیہ انتخابات میں، بحیثیت صدر متین اشرف (شعبہ اردو)، نائب صدر نظام الدین (بی ووک)، معتمد سید سلمان علی (ایم بی اے)، شریک معتمد شگفتہ اقبال (سی ایس اینڈ آئی ٹی) اور خازن الطاف حسین (ایم کام) منتخب ہوئے۔

اپنے نمائندوں کو منتخب کرنے کا جوش و خروش دیکھا گیا۔ 2373 کے مجملہ 84 فیصد طلبہ نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کیا۔

واضح رہے کہ اردو یونیورسٹی میں تین پارٹیوں آزاد یونائیٹڈ اسٹوڈنٹس فیڈریشن آف انڈیا (اے یو ایس ایف) آزاد اسٹوڈنٹ لیگ اے ایس ایل اور آزاد نیشنل اسٹوڈنٹ اسوسی ایشن (آس) کے درمیان مقابلہ ہوا تھا جس میں سے دو پارٹیوں اے یو ایس ایف اور اے ایس ایل کے امیدواروں نے کامیابی حاصل کی۔

اس کے علاوہ مختلف اسکولوں اور ٹیمپسوں کے لیے ایگزیکٹو کمیٹیوں کا انتخاب بھی عمل میں آیا۔ ڈاکٹر خواجہ محمد ضیاء الدین ایڈیشنل ریٹرننگ آفیسر نے آف کیمپس رائے دہی کی نگرانی کے فرائض انجام دیے۔ انتخابات کا یہ عمل پروفیسر سید علیم اشرف چائیکسی ڈین بہبودی طلبہ کی نگرانی میں انجام دیا گیا۔ غور طلب بات یہ ہے کہ اس یونیورسٹی میں ملک کی دیگر جامعات کے برخلاف سیاسی وابستگی کے بغیر طلبہ یونین کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں۔

پروفیسر سید عین الحسن وائس چانسلر اور پروفیسر اشتیاق احمد رجسٹرار نے نو منتخب عہدیداروں کو مبارکباد دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ طلباء یونین کے نئے عہدیداران یونیورسٹی میں تعلیمی فضا کو مزید بہتر بنائیں گے اور اردو زبان تہذیب و ثقافت کی بقاء و فروغ کی سمت میں نمایاں خدمات ادا کریں گے۔ طلباء یونین کے مختلف عہدوں کے لیے یونیورسٹی ہیڈ کوارٹر حیدرآباد کے علاوہ دیگر کیمپس میں بھی رائے دہی ہوئی۔ اس ایکشن میں پروفیسر شاہدہ اور پروفیسر مشتاق احمد آئی ٹی ایل انتخابی مبصرین تھے۔

حیدرآباد (دعوت نیوز ڈیسک)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے طلباء یونین کے انتخابات 2023 میں شعبہ اردو کے اسکالر متین اشرف کو بحیثیت صدر منتخب کیا گیا ہے۔ ہر یونیورسٹی کی طرح مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد میں بھی ہر سال طلباء یونین کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں، چنانچہ اسی سلسلے کی ایک کڑی کے طور پر پچھلے دنوں انتخابات کی کارروائی انجام دی گئی۔ اس سال منعقدہ انتخابات میں شعبہ اردو کے اسکالر متین اشرف صدر، نظام الدین (بی ووک) نائب صدر سید سلمان علی (ایم بی اے) معتمد، شگفتہ اقبال (سی ایس اینڈ آئی ٹی) شریک معتمد اور الطاف حسین (ایم کام) خازن منتخب ہوئے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ متین اشرف اردو یونیورسٹی طلباء یونین کے 11 ویں ایسے صدر ہیں جنہوں نے کل 1010 ووٹ حاصل کیے، جو اب تک یونیورسٹی کے انتخابات کی تاریخ میں اکثریت سے حاصل شدہ جیت سمجھی جا رہی ہے۔

متین اشرف کا تعلق اتر پردیش کے ضلع پبلی بھیت سے ہے۔ وہ فی الحال اردو یونیورسٹی کے شعبہ اردو میں ریسرچ اسکالر ہیں۔ انہوں نے ماسٹر کی تعلیم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے مکمل کی ہے۔ اس دوران وہ اے ایم یو یونین 2017 میں کمیونٹی ممبر بھی رہ چکے ہیں، ساتھ ہی وہ طلباء کی تنظیم اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا کے ممبر بھی ہیں۔

پچھلے دنوں انتخابات کے نتائج کا اعلان چیف ریٹرننگ آفیسر اور یونیورسٹی کے پراکٹر پروفیسر عبد العظیم نے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ انتخابات نہایت ہی پرامن رہے اور طلباء میں